ہندوستانی سلکشنس

اہلِ شمشیر کے امتحان کے لیئے عہدِ حکومت میں نوابِ عالی مرتبت معدنِ فیض و موہبت - فلاطون فطرت - ارسطو خبرت بخردمند - دقیقہ پسند - خلاصۂ دانایانِ عصر - زبدۂ نوئینانِ دہر میجر جنرل دی ریٹ ہانربیل سر ہنری پاٹنجر بارٹ جی سی بی گورنرِ مدراس دام اقبالہم کے

حسب الحکم

صاحبِ عالیشان سرکردۂ عقلاء زمان - عالی طبیعت - والا منزلت - لشکر کے اجیتن جنرل کے نائب اُلیم جارج اوڈس صاحب بہادر دام دولتہ کے

تالیف کیا ہوا منشی سید حسین متخلص بہ فرحت کا

اس کی دو جلدیں ہیں

ہر کوئی اس کا خواہان ہووے تو کیا عجب ہے

قازنے سرخاب سے کہا کہ اِس کام کے واسطے
میں کِس کو مقرر کروں کہ جس سے یہہ کام اتمام ہو سرخاب بولا اگر شتابی کام کرنا
منظور ہو تو ایسے کو کہئے کہ جس پر اپنا اعتماد ہو سو ویسا شخص اِس سرکار میں
سوائے کُلنگ کوتوال کے دوسرا مجھے نظر نہیں آتا - تب اُس کو اُسی وقت
بُلایا اور وہ حضور میں حاضر ہوا - اُس کے حق میں بہت سی سرفرازی کر کے
فرمایا کہ اے کُلنگ! سرخاب کے کہنے کے موافق جلد ایک بڑا مضبوط قلعہ
تیّار کر - اُس نے آداب بجالا کے عرض کی کہ جہاں پناہ! غلام نے اِس سے
چند روز آگے ہی ایک کوٹ تیّار کر رکھا ہی اور ذخیرہ غلّے کا اور اسباب
لڑائی کا جتنا کچھ چاہیے سب اُس میں موجود کر رکھا ہی - یہہ بات سُن کر
قاز بہت خوش ہوا اور قلعہ دیکھنے کو گیا - دیکھ کر نہایت پسند کیا اور
خاطر جمع ہوئی اور اُس کے حق میں بہت سی بخشش اور انعام ہوا

لشکر مہابل کلنک کا تمہارے ملک کو لوٹ لات خراب خستہ کر دیا۔
بڑی خیر گذری کہ بہت جلد صلح ہو گئی۔ تمھاری فوج خشکی میں کم تھی
اور مہابل کلنگ کا لشکر تری میں اس قدر تھا کہ ساری جھیلیں اور
تمام ندیاں اُن سے ایسی چھا رہی تھیں ایک قطرہ پانی کا جھلکتا نہیں
نظر آتا تھا اور لشکر قاز کا اُس کے علاوہ تھا
تب توتا بولا۔ یہہ بات جھوٹھہ ہی اگر حضرت سوار ہوتے تو فوج کی کثرت
سے زمیں یوں بھر جاتی جیسے کہ آسمان اندھیری رات میں تاروں
سے چھا جاتا ہی۔ اُن کی فوجیں اِس لشکر کے مقابل ایسی ہیں۔
جیسے آتے میں لوں۔ ہدہد بولا ای نادان لڑنے بھڑنے کا
کیا فائدہ۔ خدا نے خیر کی کہ ہماری فتح ہوئی اور بعد اُس کے صلح خاطر
خواہ ہوئی۔ قاز نے اطاعت کی۔ بالفعل نذرانہ ہمارے واسطے